صبح وشام کے اذکار

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

① سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سید الاستغفار یہ ہے:

أَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ.

''اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ جہاں تک طاقت ہوئی میں تیرے وعدے کو نبھاتا رہوں گا۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھ پر انعام کیا، مجھے اپنے گناہوں کا بھی اعتراف ہے، تو مجھے معاف فرما، گناہ معاف کرنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔ میں اپنے اعمال کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

اگر یہ دعا شام کو پڑھی اور صبح سے پہلے موت آ گئی، تو جنت میں جائے گا، صبح پڑھی اور اسی دن موت آ گئی، تو بھی جنت میں جائے گا۔

(صحيح البخاري: 6323)

② سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو صبح وشام سو مرتبہ «سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ» پڑھتا ہے، روزِ قیامت اس سے بہتر کوئی نہیں ہوگا، سوائے اس کے جس نے اس جتنا یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔''

(صحيح مسلم : 2692)

ایک دوسری روایت میں «سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ» کی بجائے «سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ» کے الفاظ ہیں۔

(سنن أبي داوٗد : 5091؛ وسندهٗ صحيحٌ، وصحّحه ابن حبان : 860)

③ سیدنا خبیب بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

''ایک تاریک رات جب بہت شدید بارش ہو رہی تھی، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھائیں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کر لیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ نے نماز ادا کر لی ہے؟ میں نے کوئی جواب نہ دیا، فرمایا: کچھ بولئے۔ میں خاموش رہا۔ فرمایا: کچھ بولئے! میں نے پھر بھی کوئی جواب نہ دیا، تیسری بار ارشاد فرمایا: کچھ تو بولئے! تو عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا کہوں؟ فرمایا: صبح و شام تین مرتبہ سورت اخلاص، سورت فلق اور سورت ناس پڑھیں، ہر مصیبت اور تکلیف سے کافی ہوں گی۔''

(سنن أبي داود : 5082، سنن النسائي : 5428؛ سنن الترمذي : 3575، وسندهٗ حسنٌ)

④ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ.

''اللہ! ہم نے تیری حفاظت میں صبح کی، تیری نگہبانی میں شام کی، تیرے نام پر زندہ ہیں اور تیرے نام پر مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔''

شام کے وقت یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ .

''یا اللہ! ہم نے تیری نگہبانی میں شام کی، تیرے نام پر زندہ ہیں اور تیرے نام پر مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔''

(سنن أبي داود : 5068؛ سنن التّرمذي :3391؛ وسندهٗ صحيحٌ)

⑤ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ہوتے، تو سحری کے وقت یہ دعا پڑھتے:

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ .

''سننے والے نے سن لیا کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی، اس نے ہمیں بہترین نعمتوں سے نوازا ہے، ہمارے رب! ہماری اعانت فرما، ہم پر مزید احسانات فرما۔ ہم جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔''

(صحيح مسلم : 2718)

⑥ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ .

''ہم نے شام کی اور سارے عالم نے اللہ کے لیے شام کی، تمام تعریف اللہ کیلئے ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔''

یہ الفاظ بھی ہیں:

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ .

''حمد و تعریف اسی کے لئے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ میں تجھ سے اس رات کی خیر طلب کرتا ہوں، اس کے شر اور اس کے بعد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ! سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، اللہ! آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ کا طالب ہوں۔''

(صحیح مسلم: 2723)

⑦ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آکر عرض کیا کہ رات بچھو نے کاٹا ہے، جس کی وجہ سے سخت تکلیف میں مبتلا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاش! آپ نے شام کو یہ کلمات پڑھے ہوتے، تو بچھو نقصان نہ پہنچاتا:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَق .

''اللہ کی مخلوق کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں۔''

(صحیح مسلم: 2709)

⑧ سیدہ خولہ بنت حکیم سلمیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

''کسی جگہ پڑاؤ ڈالیں، تو یہ دعا پڑھیں، اس سے یہ ہوگا کہ منزل سے کوچ کرنے تک کوئی چیز آپ کو نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

''اللہ کی مخلوق کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں۔''

(صحیح مسلم : 2708)

⑨ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لیں، کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

''اللہ کی مخلوق کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں۔''

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے اہل خانہ میں سے کسی کو سانپ ڈس لیتا، تو فرماتے، آپ نے یہ دعا کیوں نہیں پڑھی؟''

(صحیح ابن حبان : 1022؛ وسندہٗ صحیحٌ)

⑩ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! صبح وشام کی دعائیں سکھلا دیجئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کے وقت اور شام کو سونے سے قبل یہ پڑھ لیا کریں:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ .

''یا اللہ! اے زمین و آسمان کے موجد، ظاہر و باطن کے جاننے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کی چالوں سے پناہ طلب کرتا ہوں۔''

(سنن أبي داود : 5067؛ وسندهٗ صحيحٌ)

⑪ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھنے والے کو شام تک اور شام کو پڑھنے والے کو صبح تک کوئی آفت نہیں پہنچے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .

''اس اللہ کے نام سے ابتدا، جس کے ہوتے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

راوی حدیث ابان بن عثمان رحمہ اللہ کو فالج ہو گیا، شاگرد ان کی طرف دیکھنے لگے کہ ہمیں حدیث سناتے ہیں اور خود فالج کا شکار ہیں؟ تو ابان کہنے لگے: میری طرف کیا دیکھتے ہو؟ بخدا! میں نے عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ بولا، نہ عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر، جس دن مجھے فالج ہوا، اس دن میں غصہ میں تھا اور یہ دعا پڑھنا بھول گیا تھا۔

(سنن أبي داود : 5088-5089؛ وسندهٗ صحيحٌ)

⑫ خادم رسول سیدنا ابو سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

''صبح و شام تین تین دفعہ یہ دعا پڑھنے والے کو اللہ راضی کر دیتے ہیں:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا .

''میں خوش ہوں کہ میرا رب اللہ، میرا دین اسلام اور میرے نبی محمد ﷺ ہیں۔''

(سنن أبي داود : 5072؛ وسندهٗ حسنٌ)

⑬ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''جس نے دن میں ایک دفعہ یہ کلمات ادا کئے، وہ دن کا چوتھائی حصہ نارِ جہنم سے محفوظ رہے گا، چار دفعہ ادا کئے، تو تمام دن جہنم سے محفوظ رہے گا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي اُشْهِدُكَ، وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ .

''یا اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں، تیرے عرش کے حاملین، تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں، تو ہی معبود برحق ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔''

(عمل اليوم واللّيلة للنسائي : 9؛ وسندهٗ حسنٌ)

⑭ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام کے وظائف میں یہ بھی پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَسْاَلُكَ

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَاَهْلِي وَمَالِي، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَاَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي .

''یا اللہ! تجھ سے دنیا آخرت کی عافیت مانگتا ہوں، اپنے دین و دنیا اور اہل وعیال کے حوالے سے درگزر اور عافیت کا طالب ہوں۔ اللہ! میرے گناہوں پر پردہ فرما، میرے خوف وہراس کو امن دے۔ میرے سامنے، میرے پیچھے اور دائیں بائیں سے میری حفاظت فرما، میں تیری عظمت کے واسطہ سے آسمانی آفتوں اور زمین کے نیچے سے آنے والی ناگہانی آفتوں سے حفاظت طلب کرتا ہوں۔''

(سنن أبي داود : 5074؛ سنن النسائي :5531؛ وسندهٗ صحيحٌ)

⑮ سیدنا ابوعیاش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو صبح کے وقت یہ کلمات پڑھتا ہے، وہ اولادِ اسماعیل سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب پائے گا، اس کی دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف ہوں گے اور دس درجات بلند ہوں گے اور شام تک شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا، اگر شام کو پڑھ لئے تو یہی اجر ہوگا اور صبح تک شیطان سے حفاظت ہوگی:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی

کے لئے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

(سنن أبي داود : 5077؛ سنن ابن ماجه : 3867؛ وسندهٗ صحيحٌ)

⑯ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو صبح کے وقت یہ کلمات پڑھتا ہے، اولادِ اسماعیل سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب پائے گا، اس کی دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف ہوں گے اور دس درجات بلند ہوں گے اور شام تک شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا، اگر شام کو پڑھ لئے تو یہی اجر ہوگا اور صبح تک شیطان سے حفاظت:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ زندہ ہے جس کے لیے موت نہیں اور ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔''

ایک شخص راوی حدیث ابوعیاش رحمہ اللہ پر الزام رکھتا تھا کہ وہ حدیث میں اپنی طرف سے اضافہ کرتے ہیں، اس کے خواب میں نبی کریم ﷺ آئے، وہ نبی کریم ﷺ سے کہنے لگا کہ ابوعیاش آپ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں، تو نبی کریم ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: ابوعیاش سچ بیان کرتے ہیں۔''

(عمل اليوم واللّيلة لابن السني : 65؛ وسندهٗ حسنٌ)

⑰ سیدنا عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِلَّةِ اَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ .

''ہم نے فطرت اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر صبح کی، دین محمد ﷺ اور ملت ابراہیمی پر صبح کی، ابراہیم موحد مسلمان تھے، مشرک نہیں تھے۔''

(عمل اليوم واللّيلة للنسائي :1؛ وسندهٗ حسنٌ)

۱۸ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو صبح وشام پڑھنے کی یہ دعا سکھائی:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِي شَاْنِي كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ .

''اے ہمیشہ زندہ اور قائم رکھنے والے! تیری رحمت کے واسطے سے سوال کرتی ہوں کہ میرے تمام کام درست فرما، اور پلک جھپکنے کی دیر بھی مجھے نفس کے حوالے نہ کر۔''

(عمل اليوم واللّيلة للنسائي : 570؛ وسندهٗ حسنٌ)

۱۹ سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو صبح وشام سات مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے، اللہ دنیا وآخرت کی پریشانیوں میں اس کے لئے کافی ہو جائیں گے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ .

''مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی الہ نہیں، اسی پر میرا توکل ہے اور وہ ہی

عرش عظیم کا رب ہے۔‘‘

(عمل اليوم والليلة لابن السني : 72؛ وسندهٔ حسنٌ، أبو داوٗد موقوفاً :5081)

نمازوں کے بعداذکار

غلام مصطفیٰ ظہیرامن پوری

① سلام کے بعد (بآواز بلند) اللہ اکبر کہے:

(صحيح البخاري : 842، صحيح مسلم : 583)

امام ہو یا مقتدی سلام کے بعد بآوازِ بلند ''اللہ اکبر'' کہے گا، منفرد کا بھی یہی حکم ہے۔ باقی اذکار بلند آواز سے پڑھنا ثابت نہیں اسی طرح اجتماعی طور پر بآوازِ بلند ''لا الہ الا اللہ'' پڑھنا ثابت نہیں۔

② تین بار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے اور ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ .

''اے اللہ! تو سلام ہے اور تو ہی سلامتی عطا کرنے والا ہے۔ اے عظمت و بزرگی والے اللہ! تو بڑا بابرکت ہے۔''

(صحيح مسلم :591)

③ یہ کلمات ادا کرے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ .

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ وہ اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، تعریف بھی اسی کی ہے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! تیری عطا میں کوئی بندش نہیں ڈال سکتا، جسے تو

عطا نہ کرے، اسے کوئی عطا نہیں کرسکتا، تیرے سامنے کسی بخت والے کو اس کا بخت کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔''

(صحیح البخاري : 844، صحیح مسلم : 593)

④ نیز یہ کلمات پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّينَ، وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ.

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اپنی ذات وصفات میں اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، طاقت وقدرت صرف اللہ ہی کے لیے ہے، اس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضل ہے، اچھی تعریف بھی اسی کی ہے، اس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، ہم خالص اسی کی اطاعت کرنے والے ہیں، اگرچہ کافر ناپسند کریں۔''

(صحیح مسلم : 594)

⑤ رسول اللہ ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو وصیت کی کہ نماز کے بعد یہ دعا نہ چھوڑیں:

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

''اللہ! اپنے ذکر وشکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔''

(سنن أبي داوٗد : 1522، سنن النسائي : 1303، وسندهٗ صحيحٌ)

٦ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ .

''اے اللہ! میرے پہلے اور بعد کے گناہ معاف فرما، میرے پوشیدہ اور ظاہری گناہ معاف فرما، جو میں نے اسراف کیا، اس کو بھی معاف فرما، اس گناہ کو بھی معاف فرما، جسے تو مجھ سے خوب جانتا ہے، تو ہی مقدم اور مؤخر ہے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔'' (صحيح مسلم :771)

٧ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ .

''اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذابِ قبر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔''

(سنن النسائي : 5465، وسندهٗ حسنٌ)

٨ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نادار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، نبیٔ اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی، مالدار لوگ بلند درجات اور دائمی نعمتوں میں سبقت لے گئے، وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں، ہماری طرح روزے رکھتے ہیں، ان کے پاس زائد مال ہے، وہ اس سے حج و عمرہ کرتے ہیں، جہاد اور صدقہ کرتے ہیں۔ فرمایا: کیا میں آپ کو ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر آپ اس پر عمل پیرا ہو گئے، تو سبقت لے جانے والوں کے برابر ہو جائیں گے، آپ کا کوئی ثانی نہیں ہوگا، آپ سب سے بہتر بن جائیں گے،

سوائے اس شخص کے جو آپ جیسا عمل کرے۔ ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر کہیں۔''

(صحيح البخاري : 843، صحيح مسلم : 595)

❁ بعض روایات میں اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھنے کا ذکر ہے۔

(مسند الإمام أحمد : 158/5، وسندهٗ حسنٌ)

❁ سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یہ (فرض) نماز کے بعد چند کلمات کہے جاتے ہیں، یہ کلمات کہنے والا نامراد نہیں ہوسکتا، وہ یہ ہیں کہ ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہیں۔''

(صحيح مسلم : 596)

❁ صحیح بخاری (۶۳۲۹) میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد ۱۰ بار سبحان اللہ، ۱۰ بار الحمدللہ اور ۱۰ بار اللہ اکبر کہنے کا حکم فرمایا۔

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر کہا، تو یہ ننانوے ہوئے، اس نے سو پورا کرتے ہوئے کہا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

تو اس کے تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

(صحيح مسلم : 597)

❁ ایک روایت میں ۲۵ بار سبحان اللہ، ۲۵ بار الحمد للہ، ۲۵ بار اللہ اکبر اور ۲۵ بار لا الہ اللہ پڑھنے کا ذکر ہے۔

(سنن النسائي : 1352، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دو ایسے (خوبی والے) کام ہیں، جو بھی (مؤحد و متقی) انسان ان کی حفاظت کرے گا، وہ جنتی ہے۔ وہ کام بھی آسان ہیں، مگر ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے ہیں، جو ہر نماز کے بعد ۱۰ بار سبحان اللہ، ۱۰ بار الحمد للہ اور ۱۰ بار اللہ اکبر کہے گا، یہ زبان پر گنتی کے اعتبار سے ایک سو پچاس ہیں اور میزان میں نیکیوں کے اعتبار سے پندرہ سو بنتے ہیں، جب سونے کے لیے بستر پر لیٹے، تو ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہے، یہ زبان پر سو ہیں، لیکن میزان میں ایک ہزار بنتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے، جو دن، رات میں پچیس سو گناہ کرتا ہے؟ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات اپنے ہاتھ مبارک پر شمار کر رہے تھے، آپ سے عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کوئی کیسے ان کی حفاظت نہیں کر سکے گا؟ فرمایا: وہ حالت نماز میں ہوگا کہ شیطان اس کے پاس آ کر کہے گا: فلاں فلاں بات کو یاد کرو، (وہ یہ ذکر بھول جائے گا اور پندرہ سو نیکیوں سے محروم ہو جائے گا)۔ سوتے وقت اس کے پاس آ کر اس کو سُلا دے گا (وہ ہزار نیکیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور یوں پچیس سو نیکیوں سے محروم ہو جائے گا)۔''

(سنن أبي داوٗد : ۱۵۰۲، ۵۰۶۵، وسندهٗ حسنٌ)

⑨ یہ کلمات پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ لِي دِيْنِيَ الَّذِي جَعَلْتَهٗ لِيْ عِصْمَةً ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِيْ، اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ .

''اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما، جسے تو نے میرے لیے (جہنم سے) بچاؤ کا ذریعہ بنایا ہے، میری دنیا کو بہتر فرما، جس میں تو نے میری معیشت کا سامان پیدا کیا ہے۔ اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیرے قہر وعذاب سے تیری پناہ پکڑتا ہوں، تیری عطا میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکتا، جسے تو نہ دے، اسے کوئی نہیں دے سکتا اور تیرے سامنے کسی بخت والے کو اس کا بخت کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔''

(سنن النسائي : 1346، وسندهٗ حسنٌ)

⑩ دنیا اور آخرت کی بھلائیاں سمیٹنے کے لیے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ .

''اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحمت فرما، مجھے ہدایت پر کاربند فرما، مجھے عافیت اور رزق عطا فرما۔''

(صحيح مسلم : 2697)

⑪ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ .

''اے اللہ! میں کنجوسی، بزدلی، عمر کے آخری حصے میں لاچاری بڑھ جانے اور دانائی کے جاتے رہنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، نیز فتنۂ دنیا اور عذابِ قبر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔''

(صحيح البخاري : 6390)

⑫ یہ دعا پڑھیں:

رَبَّ جِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيْلَ، وَإِسْرَافِيْلَ، أَعِذْنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ .

''اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے ربّ! مجھے جہنم کی گرمی اور عذاب قبر سے بچالے۔''

(سنن النّسائي : 1345، 5519، وسندهٗ حسنٌ)

⑬ ہر نماز کے بعد سید الاستغفار پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِيْ، إِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ .

''اے اللہ! تو میرا خالق ہے، میں تیرا بندہ ہوں، میں حسبِ استطاعت تیرے

وعدہ پر قائم ہوں، میں تیری پناہ پکڑتا ہوں، اس چیز کی برائی سے جو میں نے کی، میں اقرار کرتا ہوں کہ مجھ پر تیری نعمتیں ہیں، مجھے اپنے گناہوں کا بھی اقرار ہے، تو مجھے معاف فرما، تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں۔''

(مسند البزّار : 3488، وسندهٗ صحيحٌ)

⑭ سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، سوائے موت کے کوئی چیز اسے جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی۔''

(عمل اليوم واللّيلة للنّسائي : 100، وسندهٗ حسنٌ)

نیز اگلی نماز تک اللہ کی طرف سے حفاظت ہوتی ہے۔

(المعجم الكبير للطبراني : 84/3، وسندهٗ حسنٌ)

⑮ سورت الفلق اور سورت الناس پڑھے۔

(عمل اليوم واللّيلة لابن السُّنّي : 123، وسندهٗ صحيحٌ)

⑯ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں تشریف فرما ہوتے یا نماز ادا فرماتے تو چند (دعائیہ) کلمات پڑھتے تھے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کلمات کے بارے میں پوچھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر بات کرنے والا خیر و بھلائی اور نیکی کی بات کرے گا، تو اس بات پر قیامت تک کے لیے مہر ثبت کر دی جائے گی، اگر اس کے علاوہ کوئی بات کرے گا، تو یہ دعا اس کے لیے باعث کفارہ ہو گی، وہ دعا یہ ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ

إِلَيْكَ .

اے اللہ! تو پاک ہے، تیری ہی تعریف ہے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، میں تجھ سے معافی کا سوال کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔''

(مسند الإمام أحمد : 77/6، وسندهٗ صحيحٌ)